صوبائی اسمبلی خیبر پختونخوا

اسمبلی کا اجلاس، اسمبلی چیمبر پشاور میں بروز اتوار مورخہ 27 اکتوبر 2024ء بمطابق 23 ربیع الثانی 1446 ہجری بعد از دوپہر ایک بجکر سات منٹ پر منعقد ہوا۔

محترمہ ڈپٹی سپیکر، ثریا بی بی مسند صدارت پر متمکن ہوئیں۔

تلاوت کلام پاک اور اس کا ترجمہ

اَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ۔

قُلْ لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِنْ يَّنْتَهُوْا يُغْفَرْ لَهُمْ مَّا قَدْ سَلَفَ وَاِنْ يَّعُوْدُوْا فَقَدْ مَضَتْ سُنَّتُ الْاَوَّلِيْنَO وَقَاتِلُوْهُمْ حَتّٰى لَا تَكُوْنَ فِتْنَةٌ وَّيَكُوْنَ الدِّيْنُ كُلُّهٗ لِلّٰهِ Oفَاِنِ انْتَهَوْا فَاِنَّ اللّٰهَ بِمَا يَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌO وَاِنْ تَوَلَّوْا فَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ مَوْلٰىكُمْ Oنِعْمَ الْمَوْلٰى وَنِعْمَ النَّصِيْرُ۔

(ترجمہ): اے نبی ﷺ، ان کافروں سے کہو کہ اگر اب بھی باز آ جائیں تو جو کچھ پہلے ہو چکا ہے اس سے درگزر کر لیا جائے گا لیکن اگر یہ اسی پچھلی روش کا اعادہ کریں گے تو گزشتہ قوموں کے ساتھ جو کچھ ہو چکا ہے وہ سب کو معلوم ہے۔ اے لوگو! جو ایمان لائے ہو، ان کافروں سے جنگ کرو یہاں تک کہ فتنہ باقی نہ رہے اور دین پورا کا پورا اللہ کے لئے ہو جائے۔ پھر اگر وہ فتنہ سے رک جائے تو ان کے اعمال کا دیکھنے والا اللہ ہے اور اگر وہ نہ مانیں تو جان رکھو کہ اللہ تمھارا سرپرست ہے اور وہ بہترین حامی و مددگار ہے۔

" وآخرُ الدَّعوَانا أَنِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ۔

محترمہ ڈپٹی سپیکر: جزاک اللہ۔

اراکین کی رخصت

محترمہ ڈپٹی سپیکر: ٹھیک ہے جی۔ 'Leave applications': جناب لائق محمد خان صاحب، ایم پی اے، آج کے لئے؛ جناب منیر حسین صاحب، ایم پی اے، آج کے لئے؛ جناب زاہد چن زیب صاحب، ایم پی اے، آج کے لئے؛ جناب آصف خان صاحب، ایم پی اے، آج کے لئے؛ جناب مرتضیٰ خان ترکئی صاحب، ایم پی اے، آج کے لئے؛ جناب فیصل خان ترکئی، منسٹر صاحب، آج کے لئے؛ جناب فتح الملک صاحب، ایم پی اے، آج کے لئے؛ جناب ہشام انعام اللہ صاحب، ایم پی اے، آج کے لئے؛ ارباب محمد وسیم خان صاحب، ایم پی اے، چار یوم کے لئے؛ جناب انور زیب خان، ایم پی اے، چار یوم کے لئے؛ ملک عدیل اقبال صاحب، ایم پی اے، آج کے لئے؛ جناب محمد ریاض خان صاحب، ایم پی اے، آج کے لئے؛ جناب طارق محمود آریانی صاحب، ایم پی اے، آج کے لئے؛ مخدوم زادہ آفتاب حیدر صاحب، ایم پی اے، دو یوم کے لئے۔

Is it the desire of the House that leave may be granted?

(The motion was carried)

Madam Deputy Speaker: The leave is granted.

پینل آف چیئرمین میں تبدیلی

محترمہ ڈپٹی سپیکر: آئٹم نمبر 3: پینل آف چیئرمین کی تبدیلی ہاؤس میں پیش کرتی ہوں:

In pursuance of sub rule (1) of rule 14 of the Provincial Assembly of Khyber Pakhtunkhwa, Procedure and Conduct of Business Rules, 1988, I hereby nominate Mr. Taj Muhammad Khan, MPA, in order of priority, as member of the 'Panel of Chairmen' for the current session, to replace Mr. Muhammad Humayun Khan, who has beem appointed Special Assistant to the honourable Chief Minister.

یوم سیاہ کشمیر پر قرارداد

Madam Deputy Speaker: Item No. 5, 'Resolution': Mr. Aftab Alam, Minister for Law; Mr. Adnan Qadri, Minister for Auqaf; Mr. Mushtaq Ahmad Ghani, MPA; Mr. Ahmad Kundi, MPA; Mr. Muhammad Abdul Salam Afridi, MPA and Mr. Muhammad Azam Khan, MPA, to please move joint resolution regarding solidarity with the people of Azad Jammu and Kashmir. Minister for Law, Aftab Alam Afridi Sahib.

جناب آفتاب عالم آفریدی (وزیر قانون): شکریہ میڈم سپیکر۔ بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَـٰنِ ٱلرَّحِيمِ۔ **ایاک نعبد و ایاک نستعین**۔ ہرگاہ کہ یہ ایوان مقبوضہ جموں وکشمیر میں ہندوستان کی طرف سے انسانی حقوق کی سنگین خلاف ورزیوں، آبادی کی ہیت کو بدلنے کے اقدامات اور ہندوستان کے انسانیت سوز جرائم کی مذمت کرتا ہے۔ ہندوستان کے ان اقدامات کو اقوام متحدہ کے چارٹر، بین الاقوامی انسانی حقوق کے معاہدوں اور کشمیر کے حوالے سے اقوام متحدہ

کی قراردادوں کی سنگین خلاف ورزی سمجھتا ہے، مقبوضہ جموں و کشمیر میں گزشتہ پینتیس (35) سالوں میں حق خود ارادیت مانگنے کی پاداش میں تقریباً ایک لاکھ سے زیادہ لوگوں کو شہید کیا جا چکا ہے، پچیس ہزار خواتین بیوہ کی گئیں، لاکھوں بچے یتیم کئے گئے، آٹھ ہزار سے زائد اجتماعی قبریں دریافت ہوئیں، بارہ ہزار سے زائد خواتین کی آبروریزی کی گئی، ہزاروں کی تعداد میں کشمیریوں کو ہجرت پر مجبور کیا گیا۔ یہ ایوان مطالبہ کرتا ہے کہ عالمی برادری ان انسانی حقوق کی سنگین خلاف ورزیوں کا نوٹس لے۔

یہ ایوان ہندوستان کی طرف سے 05 اگست 2019 کو مقبوضہ جموں و کشمیر کی ریاستی حیثیت کو ختم کر کے اس کو دو یونین علاقوں جموں و کشمیر اور لداخ میں تقسیم کرنے، Article 35-A کا خاتمہ کر کے مقبوضہ کشمیر میں ہندوستانیوں کو حق شہریت دینے کے اقدامات کی مذمت کرتا ہے اور اس کو کشمیر کے حوالے سے اقوام متحدہ کی قرارداد کی خلاف ورزی سمجھتا ہے۔

یہ ایوان قرار دیتا ہے کہ ہندوستان کی کشمیر میں حیثیت ایک بیرونی قابض کی ہے اور اس کا کوئی بھی سیاسی عمل حق خودارادیت کا متبادل نہیں ہو سکتا، اقوام متحدہ کی قرارداد کے مطابق کشمیر ایک متنازعہ علاقہ ہے، سلامتی کونسل کی قرارداد نمبر 91 سال 1951 اور قرارداد نمبر 122 سال 1957 بالکل واضح ہیں کہ اقوام متحدہ کی قرادادوں کے مطابق آزادانہ اور منصفانہ استصواب رائے کے علاوہ کوئی بھی سیاسی اقدام کشمیر کے مستقبل کا فیصلہ نہیں کر سکتا۔

یہ ایوان مقبوضہ جموں و کشمیر میں ہندوستان کی 09 لاکھ سے زائد قابض افواج کی تعیناتی اور کالے قوانین کے ذریعے ان افواج کو کشمیریوں کے قتل عام کا لائسنس دینے پر تشویش کا اظہار کرتا ہے۔

یہ ایوان ہندوستان کی سیاسی اور فوجی قیادت کی طرف سے آزاد کشمیر پر قبضہ کی دھمکیوں کو بین الاقوامی امن کے لئے خطرہ سمجھتا ہے اور پاکستان کے عوام کی طرف سے پیغام دیتا ہے کہ آزاد کشمیر کا ہر شہری نہ صرف ہندوستان کی طرف سے کسی بھی ممکنہ جارحیت کا مقابلہ کرے گا، بلکہ ہندوستانی افواج کے ناپاک قدموں سے ریاست کے چپے چپے کو ہم پاک کریں گے۔

یہ ایوان مقبوضہ جموں و کشمیر کے شہداء کو خراج عقیدت پیش کرتا ہے اور مقبوضہ جموں و کشمیر کے عوام کے جذبہ آزادی، قربانیوں، بہادری اور جرات پر ان کو سلام پیش کرتا ہے۔

یہ ایوان مطالبہ کرتا ہے کہ ہندوستان 05 اگست 2019 کے غیر قانونی اقدامات کو واپس لے اور اقوام متحدہ کی قراردادوں کے مطابق کشمیر کے مستقبل کا فیصلہ کرنے کے لئے آزادی اور غیر جانبدارانہ استصواب رائے کے لیے اقدامات کرے۔

یہ ایوان اقوام متحدہ اور بین الاقوامی برادری سے مطالبہ کرتا ہے کہ مقبوضہ کشمیر میں انسانی حقوق کی سنگین خلاف ورزیوں کا نوٹس لے اور کشمیروں کو حق خودارادیت دلانے کے لئے اپنا کردار ادا کرے۔

ہم جموں و کشمیر کے عوام کے ساتھ یکجہتی کے ساتھ کھڑے ہیں اور آج کا دن یوم سیاہ کے طور پر مناتے ہیں اور ان کے حقوق، آزادی اور وقار کے لئے اپنی حمایت جاری رکھنے کا عہد کرتے ہیں۔ شکریہ میڈم سپیکر۔

محترمہ ڈپٹی سپیکر: جی تاج محمد خان صاحب! تان محمد خان صاحب کا مائیک On کریں۔

جناب تاج محمد: میڈم سپیکر! اس قراداد میں ایک غلطی ہے جس کی تصحیح میں کرنا چاہتا ہوں۔ اس میں لکھا ہوا ہے کہ گزشتہ (پینتیس)35 سالوں سے، تو یہ گزشتہ (پچھتر)75 سالوں سے ہے۔

Madam Deputy Speaker: Thank you, Taj Muhammad Sahib. Is it the desire of the House that the joint resolution, moved by the honourable Minister and Members, may be adopted? Those who are in favour of it may say ‘Yes’ and those who are against it may say ‘No’.

(The motion was carried)

Madam Deputy Speaker: The ‘Ayes’ have it; the resolution is passed unanimously.

میں گیلری میں موجود میڈم نگہت یاسمین اورکزئی، دانیال آفریدی، Special persons کو خوش آمدید کہتی ہوں۔ (تالیاں) اب میں اجلاس کو ملتوی کرتی ہوں And will meet again tomorrow at 3:00 p.m.

The sitting is adjourned till 03:00 pm, Monday, 28th October, 2024.

(اجلاس بروز سوموار مورخہ 28 اکتوبر 2024 بعد از دوپہر تین بجے تک کے لئے ملتوی ہوگیا)